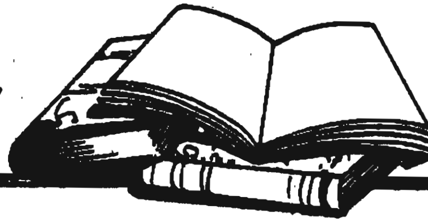

تعارف و تبصرۂ کتب

اکرام اللہ ساجد کیلانی

نام کتاب . . . مرشدِ جیلانی کے ارشاداتِ حقانی

مؤلف . . . مولانا محمد حنیف یزدانی

ضخامت . . . ۲۱۰ صفحات

قیمت . . . ۱۲ روپے

ناشر . . . مکتبہ نذیریہ تبلیغی امرسد ہوا ڈاکخانہ کوٹ لکھپت لاہور

سفید کاغذ، آفسٹ کتابت و طباعت، خوبصورت سہ رنگا ٹائیٹل

مولانا محمد حنیف یزدانی کا اسم گرامی اپنی متعدد مؤلفہ و مصنفہ کتابوں کی بنا پر اب محتاجِ تعارف نہیں رہا۔ موصوف اپنی کتابوں کے علاوہ کئی دیگر مصنفین کی قابل قدر کتابیں بھی اپنے مکتبہ نذیریہ سے شائع کر چکے ہیں۔

یہ کتنی بڑی ستم ظریفی ہے کہ جس مسئلہ توحید کو حضرت شیخ جیلانی تمام عمر بیان کرتے رہے اور جس پر وہ خود بھی سختی سے قائم رہے، آج ان کے مرید اور عقیدت مند اسی مسئلہ کے سمجھنے میں دھوکا کھا رہے ہیں، انہوں نے تو اپنی تمام تر کوششیں شرکِ پلید کی جڑیں کاٹنے کے لئے وقف کر دیں، مگر ان کے نام لیوا آج اللہ کی ذات کو ملوث کر کے اس ظلمِ عظیم اور ناقابلِ معافی گناہ کے مرتکب ہو رہے ہیں — ان کی تعلیمات تو یہ تھیں کہ صرف خدا تعالیٰ کی پوجا اور بندگی کی جائے۔ لیکن ہو یہ رہا ہے کہ انہی کی محبت کی آڑ میں، انہی کی تعلیمات کے بالکل برعکس خدا تعالیٰ کی بندگی کی بجائے خود ان کی پوجا اور بندگی شروع ہو گئی ہے ——— زیرِ نظر کتاب میں مؤلف موصوف نے کتاب کے شروع میں پہلے تو یہ تحقیق پیش کی ہے کہ "غنیۃ الطالبین" شیخ جیلانی ہی کی کتاب ہے۔ اور پھر اس غنیۃ الطالبین اور آپ کی اسی قبیل کی دیگر تصانیف مثلاً فتوح الغیب وغیرہ سے یہ ثابت کیا ہے کہ خود شیخ جیلانی کی نظر میں، عالم الغیب، حاضر ناظر، حاجت روا، مشکل کشا، نافع و ضار اور نذر و نیاز کے لائق صرف اللہ رب العزت کی ذات حقیقی ہے، صرف اسی کو پکارا جائے اور اسی کی عبادت کی جانی چاہیئے — الغرض یہ کتاب